سوال

(214) حافظِ قرآن بے نمازی کے پیچھے نمازِ تراویح پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حافظ قرآن جو بے نماز اوراس کی حجامت سنت کے خلاف ہے اسے رمضان میں نماز تراویح کے لئے امام بنانا شرعاً کیسا ہے؟ رمضان میں بھی وہ نماز تراویح پڑھانے کی غرض سے صرف عشاء کی نماز پڑھتا ہے۔ وضاحت سے جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں ذکر کردہ حافظ قرآن کو نماز تراویح کے لئے امام بنانا جائز نہیں ہے کیونکہ حدیث میں ہے کہ تم اپنے سے بہتر کسی شخص کو امام بناؤ، اس قسم کے حفاظ کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ بے نمازی کا تو ایمان بھی مشکوک ہے، جیسا کہ اس کے متعلق بکثرت احادیث کتب حدیث میں مروی ہیں۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 242